اُصُولُ الرَّشَادُ لِقَمعِ مَبَانِی الفَسَادُ

رئیس المتکلمین

تصنیف: علامہ مولانا نقی علی خان علیہ رحمۃ اللہ

تقدیم وترتیب: علامہ محمد حنیف خاں رضوی بریلوی حفظہ اللہ

تصحیح واعتناء: مولانا محمد اسلم رضا القادری حفظہ اللہ

ناشر: ادارہ اہل سنت، جامع مسجد الماس، عزیز آباد ۸، کراچی
مکتبہ برکات المدینہ، جامع مسجد بہار شریعت، بہادر آباد، کراچی

نام کتاب: اصول الرشاد لقمع مبانی الفساد
مصنف: رئیس المتکلمین علامہ مولانا نقی علی خان علیہ رحمۃ الرحمن
تقدیم وترتیب: علامہ محمد حنیف خاں رضوی بریلوی حفظہ اللہ
تصحیح واعتناء: مولانا محمد اسلم رضا القادری حفظہ اللہ
تحقیق: عبدالرزاق ہنکورو تحسینی، محمد اویس رضا القادری،
محمد کاشف محمود القادری، ومحمد امجد اختر القادری،
محمد امان اللہ
تعداد صفحات: ۲۵۳
سائز: 23×36/16
تعداد: ۱۱۰۰
ناشر: ادارۂ اہل سنت، جامع مسجد الماس، عزیز آباد ۸،
کراچی۔ dar_sunnah@yahoo.com
فون: 009221-2021393
مکتبہ برکات المدینہ، جامع مسجد بہار شریعت، بہادر آباد،
کراچی۔ فون: 021-4219324
barkatulmadina@yahoo.com

طباعت اول:
۱۲۹۸ھ/۱۸۸۱ء
مطبع صبح صادق
سیتاپور۔ یوپی (انڈیا)

طباعت دوم:
۱۴۳۰ھ/۲۰۰۹ء

ویب سے آؤٹ www.RazaNW.org

قاعدہ ۲۰

در بابِ تعظیم وتوہین عُرف وعادتِ قوم ودیار پر بڑا اعتبار ہے، عرب میں باپ اور بادشاہ سے ''کاف'' کے ساتھ (جس کا ترجمہ ''تُو'' ہے) خطاب کرتے ہیں، اور اِس ملک میں یہ لفظ کسی معظّم بلکہ ہمسر سے بھی کہنا گستاخی اور بیہودگی سمجھتے ہیں۔ یہاں تک کہ اگر ہندی اپنے باپ یا بادشاہ خواہ کسی واجب التعظیم کو''تُو'' کہے گا،شرعاً بھی گستاخ وبے ادب اور تعزیر وتنبیہ کا مستوجب ٹھہرے گا۔اور جو فعل جس ملک، اور جس قوم، اور جس عصر میں تعظیم کا قرار پائے گا، اُس کا تارک اگر اُسی قوم اور زمانہ ودیار سے ہوگا، تارکِ تعظیم، اور اُس پر طعن وانکار، بلاشک تعظیم پر طعن وانکار سمجھا جائے گا۔ہم نے اس رسالہ کے قاعدہ ہشتم میں بدلائلِ باہرہ اور براہینِ واضحہ ثابت کیا ہے کہ عُرف وعادتِ اہلِ اسلام شرعاً معتبر ہے، اور فقہائے کرام نے صدہا مسائل میں رواج وعادت سے استِناد کیا،اور اُس کے مطابق حکم دیا ہے۔ موافقتِ قوم ودیار اُن کی عادت میں باعثِ اُلفت ہے؛ کہ مرادِ شارع اور مطلوبِ شرع ہے، اللہ تعالی اپنے حبیب پر اس کا اِحسان جتاتا ہے: ﴿وَلَكِنَّ اللّٰهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ﴾[1]۔

اور مخالفتِ مؤمنین بلا وجہِ شرعی مُوجِب وحشت جس کی نسبت وعید شدید فرماتا ہے: ﴿وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ﴾[2]... إلخ۔

والہذا امام حجۃ الاسلام محمد غزالی رحمہ اللہ کتاب ''إحیاء العلوم'' کے ادبِ خامس آدابِ سماع میں قیام اور کپڑے اتارنے کی نسبت (کہ بموافقت صاحب وجد

---

(۱) لیکن اللہ نے ان کے دل ملا دیے۔ (پ ۱۰، الأنفال: ٦٣).

(۲) اور مسلمانوں کی راہ سے جدا راہ چلے۔ (پ ٥، النساء: ١٥٥).